ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

صدیقِ اکبر کا کردار و فرامین

16 - MARCH - 2017

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو مجھ پر جُمُعے کے دن اور رات میں سو (100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی سو (100) حاجتیں پوری فرمائے گا، ستَّر (70) آخرت کی اور تیس (30) دُنیا کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک فرشتہ مُقرَّر فرمادے گا، جو اس دُرُودِ پاک کو میری قبر میں یُوں پہنچائے گا، جیسے تمہیں تحائف پیش کئے جاتے ہیں۔[1]

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں اُن پر سَلام جن کو خبَر بے خبَر کی ہے

مختصر وضاحت: یعنی ہم اپنے اُس پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجتے ہیں جو ہر بے سہارے کا سہارا اور آسرا ہیں اور ہم اپنے اُس پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجتے ہیں جو ہم غافلوں کی خیر خبر رکھتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے

---

[1] ... جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف المیم، ۷/۱۹۹، حدیث: ۲۲۳۵۵

www.dawateislami.net

ہیں۔فَرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دومَدَنی پھول:(۱)بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲)جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کربَیان سُنوں گا۔❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اوراُلجھنے سے بچوں گا۔❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے بیان میں ہم یارِ غار، یارِ مزار، عاشقِ اکبر حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدِیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے **پاکیزہ کردار** کی چند جھلکیاں اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بابرکت فرامین سُنیں گے، آیئے پہلے ایک اِیمان اَفروز واقعہ سُنتے ہیں:

میرے محبوب کا کیا حال ہے؟

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ آغازِ اسلام میں جب صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم اجمعین کی تعداد 38ہوگئی تو حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدِیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

---

[1] ...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اِعلانیہ اظہارِ اسلام کے لئے اجازت طلب کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "اے ابو بکر ہم ابھی تعداد میں کم ہیں"، مگر حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِصرار فرماتے رہے، یہاں تک کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اظہارِ اسلام کی اجازت مَرحَمت فرمادی۔ مسلمان مسجدِ حرام کے آس پاس کے علاقے میں پھیل گئے، ہر شخص اپنے خاندان کو اسلام کی دعوت پیش کرنے لگا۔

حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ لوگوں کو خطبہ اسلام دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور وہاں رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بھی تشریف فرما تھے، مُشرکینِ مکہ نے جب مسلمانوں کو کھلم کھُلا دعوتِ اسلام دیتے دیکھا تو اُن کا خُون کھول اُٹھا اور انہوں نے مُسلمانوں کو مارنا شُروع کردیا۔

حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بھی مارا یہاں تک کہ آپ بے ہوش ہو گئے، جب آپ کے قبیلے بنُو تَیم کے لوگوں کو پتا چلا تو وہ دوڑتے ہوئے آئے اور آپ کو گھر لے گئے، آپ کے والد ابو قحافہ اور بنُو تَیم کے لوگ بہت پریشان تھے، مسلسل آپ سے گفتگو کرنے کی کوشش کر رہے تھے، بالآخر دِن کے آخری حصے میں آپ کو ہوش آگیا۔ جب انہوں نے آپ سے خیریت دریافت کی تو آپ کی زبان سے سب سے پہلا جملہ یہ نکلا کہ رسولُ اللہ کس حال میں ہیں؟ آپ کی یہ بات سُن کر قبیلے کے کئی لوگ ناراض ہو کر چلے گئے، آپ کی والدہ اُمُّ الخیر سلمٰی جب کچھ کھانے پینے کے لئے کہتیں تو آپ صرف ایک ہی جملہ کہتے، رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کس حال میں ہیں؟ مجھے صرف ان کی خبر دو۔ یہ حالت دیکھ کر آپ کی والدہ کہنے لگیں، اللہ کی قسم! مجھے آپ کے دوست کی خبر نہیں کہ وہ کس حال میں ہیں؟ آپ نے فرمایا: آپ اُمِ جَمیل بنتِ خطّاب کے پاس چلی جائیں اور ان سے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں دریافت کریں، آپ کی والدہ، اُمِّ جَمیل بنتِ خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے پاس آئیں اور کہا کہ میرا بیٹا ابو بکر آپ سے اپنے دوست محمد بن عبدُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں پوچھ رہا ہے کہ وہ کیسے ہیں؟ حضرت اُمِّ جمیل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے اِس سوال کا جواب دینے کے بجائے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ

www.dawateislami.net

کے ساتھ آپ کے بیٹے کے پاس چلتی ہوں، دونوں حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس پہنچیں تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ان سے یہی پوچھا کہ رسولُ اللہ کس حال میں ہیں؟

حضرت اُمِّ جمیل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے بتایا: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم محفوظ ہیں اور بالکل خیریت سے ہیں۔ آپ نے پوچھا: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس وقت کہاں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: دارِ ارقم میں تشریف فرما ہیں۔ فرمایا: خدا کی قسم! میں اس وقت تک نہ کچھ کھاؤں گا اور نہ پیوں گا، جب تک سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بذاتِ خُود نہ دیکھ لُوں، بہر حال جب سب لوگ چلے گئے تو آپ کی والدہ اورامِ جمیل بنتِ خطاب، آپ کو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں لے گئیں، جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے اس عاشقِ زار کو دیکھا تو آنکھوں میں آنسو آگئے اور آگے بڑھ کر اُنہیں تھام لیا، ان کے بوسے لینے لگے۔ یہ پُر بہار مُعاملہ دیکھ کر تمام مسلمان بھی فرطِ جذبات میں آپ کی طرف لپکے، آپ کو زخمی دیکھ کر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بڑی رِقّت طاری ہوئی۔

حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان، میں ٹھیک ہوں بس چہرہ تھوڑا زخمی ہو گیا ہے۔ جس دن آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو تکالیف دی گئیں، اسی روز آپ کی والدہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمُّ الْخَیر سلمٰی اور حضرت سَیِّدُنا امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما بھی اسلام لے آئے تھے۔[1]

جو یارِ غارِ محبوبِ خدا صدّیقِ اکبر ہیں وُہی یارِ مزارِ مصطفٰے صدّیقِ اکبر ہیں
امیرالمومنیں ہیں آپ امامُ المسلمیں ہیں آپ نبی نے جنّتی جن کو کہا صدّیقِ اکبر ہیں

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ۵۶۵)

[1] ...تاریخ مدینہ دمشق، ۳۰/۴۹، البدایۃ والنہایۃ، ۲/۳۶۹

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحظہ کیا کہ حضرت سَیِّدُنا ابُو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عشقِ رسُول میں ڈوب کر دِینِ اِسلام کی اِشاعت و تَروِیج کیلئے کِس قدر مَصائِب وآلام بر داشت کئے۔ اسلام کے اس عظیم مبلغ نے اپنا تَن من دَھن سب اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت میں قربان کر دیا، اس قدر تکالیف اور مَصائب پہنچنے کے بعد بھی اپنی فکر چھوڑ کر اپنے آقا و مولیٰ، حضرت محمد مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یاد کر رہے ہیں اور بے قرار ہیں کہ کسی طرح مجھے اپنے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حال معلوم ہو جائے کہ آپ کسی پریشانی میں تو نہیں، ذرا غور فرمایئے کہ آقا کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جانثار صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے عشق و محبت کا تو یہ عالم تھا، آیئے! ہم بھی غور کرتے ہیں کہ ہم اپنے پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیسی محبت کرتے ہیں؟ کیا ہمارے اندر بھی اسلام کی خاطِر قُربانی دینے کا جذبہ موجود ہے؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن تو جان و مال کی قُربانی دینے سے بھی نہیں گھبراتے تھے، لیکن افسوس! ہم سے صرف وقت کی قُربانی بھی نہیں دی جاتی۔ یاد رکھئے! جو دینِ اسلام کی مدد کرتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مدد فرماتا ہے جیسا کہ پارہ 17 سورۂ حج کی آیت نمبر 40 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ؕ

تَرْجَمۂ کنزالایمان: اور بیشک اللہ ضرور مدد فرمائے گا اس کی جو اس کے دِین کی مدد کرے گا۔ (پ۱۷، حج:۴۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مدد فرمائے گا جو اس کے دِین کی مدد کرے گا، حضرت سَیِّدُنا قتادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ وہ اس کی مدد کرے

www.dawateislami.net

جو اس (کے دِین) کی مدد کرے۔ [1]حکیمُ الاُمَّت حضرت مُفْتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: اَوْلِیاءُ اللہ کی مدد کرنا، نبی کی خدمت، عِلْمِ دِیْن پھیلانا، سب اللہ کے دِیْن کی مدد ہے۔ [2]لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی رِضائے اِلٰہی کے حصول کی نیّت سے دِینِ اِسلام کی سربلندی کے لئے 12 مدنی کام کرنے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں۔

دِینِ خدا کی مدد کرنے والوں کی مدد کیسے ہوتی ہے؟ ان کی مدد کون کرتا ہے؟ ان کو کیسی ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے؟ آیئے! سُنتے ہیں: پارہ 26، سورۂ محمد، آیت: 7 میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ۝۷ (پ۲۶، محمد:۷)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اگر تم دینِ خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

دِینِ مُصْطَفٰے کی مدد کرنے والوں کیلئے ہر جُمُعہ اور عیدَین میں نہ جانے کتنے ہی خُطباء دُعائیں دیتے ہیں بلکہ یہ دُعائیں تو بُزُرگانِ دین صدیوں سے دیتے چلے آرہے ہیں۔ یہ دُعا میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دِین و ملّت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بھی "خُطباتِ رضویہ" میں شامل فرمائی ہے۔ وہ دُعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّد۔ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو ہمارے آقا اور مولیٰ محمدِ مَدَنی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِین کی مدد کرے تُو بھی اُس کی مدد فرما۔

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! نیکی کی دعوت دینے والوں، مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والوں، درس و بیان کرنے والوں، انفِرادی کوشش کرنے والوں، عاشِقانِ رسول کی خیر خواہی کرنے والوں، مَدَنی قافِلوں کے غریب مسافِروں کے لئے مالی تعاوُن کرنے والوں اور کسی بھی طرح سے دِینِ مصطَفٰے کی مدد کرنے والوں کو مبارک ہو کہ ان کے لیے خطبۂ جمعہ میں دعا کی جارہی ہے۔ اے دینِ مصطَفٰے کے مددگارو! یقیناً

1 ...تفسیر در منثور، پ۲۶، محمد، تحت الایۃ:۷، ۷/۴۶۲

2 ...نور العرفان، پ۱۷، حج، تحت الایۃ:۴۰، ص۵۳۷

www.dawateislami.net

ربِّ ذوالجلال عَزَّوَجَلَّ کی مدد جس کے شاملِ حال ہو جائے اُس کا دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد سے بڑی بڑی مصیبتیں ٹل جاتی ہوں گی اور ہمیں اِس کی خبر تک نہیں ہوتی ہو گی۔ خُطبے والی دُعا کے بعد کچھ اور بھی ہے اور وہ یہ ہے: وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّد۔ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو ہمارے آقا اور مولیٰ محمدِ مَدَنی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِین کی مدد نہ کرے تُو بھی اُس کی مدد نہ فرما۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ڈر جانے کا مقام ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ جس کی مدد نہ فرمائے گا، یقیناً وہ کہیں کا نہ رہے گا۔ ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ غور کرے کہ وہ اپنے لئے دُعا لے رہا ہے یا بددُعا! ہر وہ کام دِینِ مصطفٰے کی مدد ہے جس سے شَجَرِ اسلام پھلے اور پھُولے، کُفّار داخلِ اسلام ہوں اور بگڑے ہوئے مسلمانوں کی اِصلاح ہو۔ بس نیکی کی دعوت کی خوب دُھومیں مچایئے، مَدَنی قافِلوں میں سُنّتوں بھرا سفر فرمایئے، خود بھی سنّتیں سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھایئے اور یوں دِینِ خدا و مصطفٰے کی خوب خوب مدد کر کے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امداد کی بِشارت پایئے کہ خود اُس کا وعدہ ہے۔ چنانچہ "کنزُالایمان مَع خزائنُ العرفان" صَفْحَہ 932 پر پارہ 26 سورۂ محمد کی ساتویں آیت میں ارشادِ پاک ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ (پ ۲۶، محمد: ۷)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اگر تم دینِ خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(مُلَخَّص از خزائن العرفان ص ۹۳۲) (نیکی کی دعوت حصہ اول ص ۵۲۰ تا ۵۲۱)

پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہاری مدد کرے گا یعنی جب مومن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دِین کی تبلیغ میں کوشش کرے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے آسانیاں پیدا فرما دے گا، اس کو اس مہم میں ثابت قدم رکھے گا، اس کو ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے گا۔

عطا ہو نیکی کی دَعوَت کا خُوب جَذبہ کہ دُوں دُھوم سُنّتِ مَحبُوب کی مَچا یارَبّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

صِدیقِ اکبر کا مختصر تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے خَلِیْفَۃُ الْمُسْلِمِیْن، جانشینِ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن، امیرُالمُؤمنین حضرت سَیِّدُنا صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مَزید حالات وواقعات جاننے سے پہلے آپ کا تَعارُف سُنتے ہیں! آپ کا نامِ نامی اسمِ گرامی عَبْدُ اللہ، کُنْیَت ابو بکر اور صِدیق وعتیق آپ کے اَلقابات ہیں، صِدیق کا معنی ہے، بہت زیادہ سچ بولنے والا، آپ زمانۂ جاہلیت ہی میں اِس لقب سے مشہور ہوگئے تھے، کیونکہ ہمیشہ سچ بولتے تھے اور عتیق کا معنی **"آزاد"** ہے۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ کو بشارت دیتے ہوئے فرمایا: اَنْتَ عَتِیْقُ اللہِ مِنَ النَّارِ یعنی تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے دوزخ کی آگ سے آزاد ہو۔ اِس لئے آپ کا یہ لَقَب ہوا۔[1] آپ قریشی ہیں اور ساتویں پُشت میں آپ کا شجرۂ نسب رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے خاندانی شجرے سے مل جاتا ہے، آپ عامُ الفیل کے تقریباً اڑھائی برس بعد مکۂ مکرّمہ میں پیدا ہوئے۔ امیرُالمُؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وہ صَحابی ہیں، جنہوں نے سب سے پہلے تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِسالت کی تصدیق کی، آپ اِس قدر عظیم شخصیت ہیں کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بعد اگلے اور پچھلے تمام انسانوں میں سب سے اَفضل واَعلیٰ ہیں، آزاد مردوں میں سب سے پہلے اِسلام قبول کیا اور زندگی کے ہر موڑ پر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دے کر جاں نثاری ووفاداری کا حق ادا کیا، 2 سال 7 ماہ مسندِ خِلافت پر رونق افروز رہ کر 22 جُمادَی الاُخریٰ 13ھ پیر شریف کا دن گزار کر وَفات پائی، اَمیرُالمُؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور روضۂ مُبارک میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پہلو میں دَفن ہوئے۔[2] اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے

---

[1] ...تاریخ الخلفاء، فصل فی اسمہ ولقبہ، ص ۲۹

[2] ...تارِیخُ الْخُلَفاء، ص ۶۲، ۲۷، ۸۱ ملتقطاً

www.dawateislami.net

صَدقے ہماری مغفرت ہو۔

محبوبِ ربِّ عرش ہے اس سبز قُبّہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے

(حدائقِ بخشش، 219)

مختصر وضاحت: اس سبز رنگ کے گنبد میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آرام فرما ہیں اور ان کے پہلو میں حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمرِ فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما جلوہ افروز و آرام فرما ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میں اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے راضی ہوں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ وہ جلیلُ القدر صحابی ہیں کہ جن کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ایک خاص مَقام حاصل تھا، چنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن عُمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس حاضر تھا، وہاں حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ ایسا لباس پہنے تشریف فرما تھے، جس میں بٹنوں کی جگہ کانٹے لگے ہوئے تھے۔ اتنے میں جبریلِ امین بارگاہِ رِسالَت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یَا رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آج ابو بکر نے ایسا لباس کیوں پہنا ہوا ہے؟ فرمایا: اے جبریل! اس نے اپنا سارا مال فتحِ مکہ سے پہلے مجھ پر قربان کر دیا ہے۔ جبریل نے عرض کیا: اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر سلام بھیجتا ہے اور فرماتا ہے، ان سے پوچھئے کہ وہ اللہ سے راضی ہیں یا ناراض؟ نبیِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابو بکر

www.dawateislami.net

!اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں سلام ارشاد فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ مجھ سے راضی ہو یا نہیں؟
سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کیا: میں اپنے پروردگار سے ناراض کیسے ہو سکتا ہوں؟ میں اپنے ربّ سے راضی ہوں، میں اپنے ربّ سے راضی ہوں، میں اپنے ربّ سے راضی ہوں۔[1]

تقدیمِ صدّیقِ اکبر مِن جانبِ ربِّ اکبر

اسی طرح امیرُ المومنین حضرت سَیِّدُنا علی المُرتَضٰی، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ارشاد فرمایا: میں نے بارگاہِ الٰہی میں تین(3) بار تمہیں مُقدَّم (یعنی افضل) کرنے کا سوال کیا، مگر بارگاہِ الٰہی سے ابُو بکر ہی کو مُقدَّم (یعنی افضل) کرنے کا حکم آیا۔[2]

سب سے بڑے پرہیز گار

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ کریم میں ایک مقام پر آپ کو پرہیز گار فرمایا چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ (پ۳۰، اللیل:۱۷) **تَرجَمۂ کنز الایمان:** اور بہت جلد اس سے دُور رکھا جائے گا جو سب سے بڑا پرہیز گار۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس آیت میں "اَتْقٰی" (یعنی سب سے بڑا پرہیز گار) سے مُراد سَیِّدُنا صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔

مَقامِ صِدیقِ اکبر بارگاہِ رسالت میں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحظہ فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

---

[1] ... تاریخ مدینۃ دمشق، عبدُ اللہ ویقال عتیق، ۳۰/۷۱
[2] ... تاریخ مدینۃ دمشق، عبدُ اللہ ویقال عتیق، ۳۰/۷۱

www.dawateislami.net

عَنْہ کو کتنا بڑا مقام حاصِل ہے۔ کئی آیاتِ مُبارکہ آپ کے حق میں نازل ہوئیں، اِسی طرح حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں بھی آپ کا مقام بہت اعلیٰ تھا، چنانچہ حضرت سَیِّدُنا ابو عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں آپ کو سب سے بڑھ کر کون محبوب ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عائشہ۔ انہوں نے دوبارہ عرض کیا: مَردوں میں سے کون ہے؟ فرمایا: عائشہ کے والد۔[1] (یعنی حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ) حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہما سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت سَیِّدُنا علی المرتضٰی، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے ساتھ کھڑے تھے، اتنے میں حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ حاضر ہوئے تو رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آگے بڑھ کر ان سے ہاتھ مِلایا، پھر گلے لگا کر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا مُنہ چُوم لیا اور حضرت سَیِّدُنا علی المرتضی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: اے ابُوالحسن! میرے نزدیک ابو بکر کا وہی مقام ہے، جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں میرا مقام ہے۔[2]

صِدیقِ اکبر کا جنّت میں پُرتپاک استقبال

اسی طرح حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایَت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک ایسا شخص داخل ہوگا کہ تمام جنت والے اسے پکار پکار کر کہیں گے: مَرحبا! مَرحبا! یہاں تشریف لائیے، یہاں تشریف لائیے۔ حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بڑے تعجب سے پوچھا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم بھی اس شخص کو دیکھ سکیں

[1] ... صحیح البخاری، کتاب المغازی، غزوۃ ذات السلاسل، الحدیث: ۴۳۵۸، ج ۳، ص ۱۲۶ مختصرا

[2] ... الریاض النضرۃ، ذکر منزلتہ... الخ، ج ۱، ص ۱۸۵

www.dawateislami.net

گے ؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! وہ جنتی شخص تم ہی تو ہو۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کس قدر خُوش نَصِیب صحابِی ہیں کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بعد تمام لوگوں میں سب سے افضل قرار پائے اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو جنت کی خوشخبری ارشاد فرمائی۔

آپ کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ ہر مقام پر رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے، حتّٰی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آسمانوں میں بھی آپ کا نام نبیِ کَرِیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کے ساتھ ملا دیا جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایت ہے کہ دو عالم کے مالِک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مجھے آسمانوں کی سیر کرائی گئی، پس میرا جس آسمان سے گزر ہوا، میں نے وہاں اپنا نام لکھا ہوا پایا اور اپنے بعد ابو بکر کا نام بھی لکھا ہوا پایا۔[2] لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے خوب خوب محبت و عقیدت رکھیں تاکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے پیارے کے صدقے ہم پر بھی اپنی رحمت و رضوان کی بارش فرمائے۔

بَیاں ہو کس زَباں سے مرتبہ صِدیقِ اکبر کا
ہے یارِ غار، محبوبِ خدا صدیقِ اکبر کا

رُسُل اور اَنبیا کے بعد جو اَفضل ہو عالَم سے
یہ عالَم میں ہے کس کا مرتبہ، صدیقِ اکبر کا

علی ہیں اُس کے دُشمن اور وہ دُشمن علی کا ہے
جو دُشمن عقل کا دُشمن ہوا صدیقِ اکبر کا

(ذوقِ نعت، ص ۴۱ تا ۴۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ...ابن حبان، کتاب اخبارہ عن مناقب الصحابۃ، ذکر ترحیب اھل الجنۃ بابی بکر، ۲، جزء: ۹، ص۷، حدیث: ۶۸۲۸

[2] ...مجمع الزوائد، کتاب المناقب، باب ماجاء فی ابی بکر، ۹/ ۱۹، حدیث: ۱۴۲۹۶، تاریخ الخلفاء، ذکر ابو بکر الصدیق، ص۴۳

www.dawateislami.net

خیر خواہی کا جذبہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ذاتِ بابرکت کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بہترین اوصاف اور پاکیزہ کردار کا مالک بنایا تھا، آیئے آپ کے کِردارِ مبارک کی چند جھلکیاں سنتے ہیں، چنانچہ آپ کی ذات میں لوگوں کے ساتھ بھلائی اور خیر خواہی کا جذبہ کُوٹ کُوٹ کر بَھرا ہُوا تھا، یہی وجہ تھی کہ دِینِ اِسلام قبول کرنے کی وجہ سے جو صَحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان مَظلُومانہ زِندَگی بَسَر کر رہے تھے، آپ نے اُن کیلئے رَحمت وشَفقت کے دریا بَہا دِیئے، آپ ظلم و ستم کی چکی میں پِسنے والے مسلمانوں کے لئے صرف دل میں ہی ہمدردی کے جذبات نہ رکھتے تھے بلکہ انہیں تکلیف سے نجات دلانے کے لئے ہر ممکنہ کوشش فرماتے اور اگر مال خرچ کرنا پڑتا تو اِس بھی گُریز نہ فرماتے ۔ آیئے اس تعلق سے ایک ایمان افروز واقعہ سُنتے ہیں:

حضرت سیدنا بلال کی آزادی

مشہور صحابیِ رسول، مؤذنِ رسولُ اللہ ، حضرت سَیِّدُنا بلال حبشی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ جن کی والدہ کا نام حَمامَہ ہے، یہ سچے مومن اور پاکیزہ دل غلام تھے، ان کا مالک اُمَیّہ بِنْ خَلَف انہیں سخت دھوپ میں لے جاکر مکہ سے باہر دہکتی ہوئی ریت پر چِت لٹاکر سینے پر ایک بڑا پتھر رکھ دیتا اور کہتا: مُحمّد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دِین) کا انکار کرو، ہمارے خداؤں کی عبادت کرو، ورنہ یونہی مر جاؤ گے۔ حضرت سَیِّدُنا بلال حبشی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ صرف یہی جواب دیتے: اَحَد اَحَد (یعنی اللہ صرف ایک ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں) [1] ایک دن حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اس جگہ سے گزرے جہاں حضرت سَیِّدُنا بلال حبشی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو ظلم کا نشانہ بنایا جارہا تھا، آپ نے اُمیہ بن خلف کو ڈانٹتے ہوئے

---

[1] ... الریاض النضرۃ، ذکر من اعتقہ... الخ، ۱/۱۳۳ تا ۱۳۴

www.dawateislami.net

کہا:اس مسکین کو ستاتے ہوئے تجھے اللہ سے ڈر نہیں لگتا؟ کب تک ایسا کرتا رہے گا؟وہ کہنے لگا:ابو بکر!تم نے ہی اسے خراب (یعنی مسلمان) کیا ہے، تم ہی اسے چھڑالو۔ آپ نے فرمایا:میرے پاس بلال سے زیادہ تندرست و توانا غلام ہے، بلال مجھے دے کر وہ تم لے لو۔ کہنے لگا: منظور ہے۔ آپ نے کچھ رقم اور غلام کے عوض انہیں خرید کر آزاد کر دیا۔

اس کے بعد آپ نے مزید چھ (6)ایسے ہی غلام آزاد کیے۔[1] یہ بھی مروی ہے کہ حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرت سَیِّدُنا بلال حبشی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو 5 اَوقیہ (تقریباً32 تولے)سونا ادا کر کے خریدا تو فروخت کرنے والے نے کہا: ابو بکر! اگر تم صرف ایک اَوقیہ سونے پر اَڑ جاتے تو میں اتنی قیمت میں ہی اسے فروخت کر دیتا۔ آپ نے فرمایا: اگر تم سو(100)اوقیہ سونا مانگتے تو میں وہ بھی دے دیتا اور بلال کو ضرور خرید لیتا۔[2]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نہایت ہی شفیق و مہربان تھے، کسی مومن کو تکلیف میں مبتلا نہ دیکھ پاتے اور اپنے مال و متاع کو اس کی جان پر فوقیت دیتے۔ اسی وجہ سے آپ نے حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سمیت سات (7) غلاموں کو خرید کر آزاد فرما دیا۔ آپ نیک خصلت ہونے کے ساتھ ساتھ نیک کاموں میں انتہائی سبقت کرنے والے تھے۔

یارِ غار کا مالی ایثار

غَزوَہ تَبُوک کے موقع پر جب نبیِ کَرِیم، رءوف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی اُمّت کے مالداروں کو حکم دیا کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں مالی اِمداد کے لئے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں تا کہ مُجاہِدِین

---

[1] ... الرياض النضرة، ذكر من اعتقه... الخ، ١/١٣٣

[2] ...

www.dawateislami.net

اِسلام کے لئے کھانے پینے اور سواریوں کا اِنتِظام کیا جاسکے، محبوبِ رحمن، شاہِ کون و مکان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اِس فرمانِ رغبت نشان کی تعمیل کرتے ہوئے جس ہستی نے راہِ خدا کے لئے اپنی ساری دولت بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں پیش کی، وہ صحابی ابنِ صحابی، عاشقِ اکبر حضرتِ سیِّدُنا صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ تھے، آپ نے گھر کا سارا مال وَمتاع آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قدموں میں ڈھیر کر دیا، نبیِ مختار، شَہَنشاہِ اَبرار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے یارِ غار کے اِس اِیثار کو دیکھ کر پوچھا، کیا اپنے گھر بار کے لئے بھی کچھ چھوڑا؟ نہایت اَدَب واحترام سے عَرض گزار ہوئے: **اَبْقَیْتُ لَھُمُ اللہَ وَرَسُوْلَہٗ** یعنی میں **اللہ** اور اُس کے رسول کے ذِمہ ٔکرم پر چھوڑ آیا ہوں۔[1] گویا ارشاد فرمایا کہ میرے اور میرے اہل وعیال کے لیے اللہ ورسول کافی ہیں۔

پروانے کو چراغ تو بُلبُل کو پھول بَس
صِدّیق کے لیے ہے خُدا اور رَسول بَس

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے پیارے صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا کیسا اعلیٰ جذبہ رکھتے تھے، یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں مال خرچ کرنے کے بہت فضائل ہیں، حُضُور نبیِّ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنَّت نِشان ہے: جس مسلمان نے کسی بے لباس مسلمان کو کپڑا پہنایا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنّتی لباس پہنائے گا اور جس نے کسی بُھوکے مُسلمان کو کھانا کھلایا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنّتی پھل کھلائے گا اور جس نے کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلایا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے مُہر لگی ہوئی پاکیزہ شَراب پلائے گا۔[2]

---

[1] ...سبل الھدٰی والرشاد، ذکر حثه علی النفقة... الخ، ۵/۴۳۵

[2] ...سنن ابی داؤد، کتاب الزکاة، باب فی فضل سقی الماء، ۲/۱۸۰، حدیث: ۱۶۸۲

www.dawateislami.net

ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی جتنا ہو سکے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں خرچ کریں تاکہ ہم پر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خُصُوصِی اِنعام واِکرام ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اِسلام کی دَعوَت کا انداز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا ابُو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وہ خُوش نصیب صحابی ہیں جو مَردوں میں سب سے پہلے ایمان لائے، حضرت سَیِّدُنا ابنِ اسحاق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ آپ نے اِسلام لاتے ہی اس کا اظہار بھی فرمادیا اور اس کی دعوت بھی دینا شُروع کردی، چونکہ آپ اپنی قوم میں نہایت ہی نرم دل، لوگوں کے دُکھ درد میں شریک ہونے والے اور سب کی پسندیدہ شخصیت تھے۔ آپ قُریش کے حَسَب ونسب اور ان کی ہر اچھائی بُرائی سے اچھی طرح واقف تھے، آپ ایک مشہور اور خُوش اَخلاق تاجِر بھی تھے، قُریش کے تمام چھوٹے بڑے لوگ علمی و تجارتی خوبیوں اور پاکیزہ صحبت کے سبب آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے، آپ کی صحبت سے فیض یاب ہوتے، آپ ان پر انفرادی کوشش کرتے، اسلام کی خُوبِیاں بیان فرماتے اورانہیں اِسلام کی دَعوَت دیتے۔ اس طرح آپ نے اپنے پاس آنے والے کئی لوگوں پر انفرادی کوشش کرکے انہیں بھی اسلام میں داخل کرلیا۔(1)

چنانچہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ 32 صفحات پر مشتمل اپنے رسالے "بُڈھا پُجاری" کے صفحہ نمبر 11 پر فرماتے ہیں: آپ کی انفِرادی کوشش سے 5 وہ حضرات مشرَّف بہ اسلام ہوئے جن کا شمار عشرۂ مُبَشَّرہ میں ہوتا ہے۔ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں :(1) حضرتِ

[1] ... الریاض النضرۃ، الفصل الخامس فی ذکر من... الخ، ۱/۹۱

www.dawateislami.net

سیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (2) حضرتِ سیِّدُنا سعد بن ابی وقّاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (3) حضرتِ سیِّدُنا طلحہ بن عُبَیدُاللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (4) حضرتِ سیِّدُنا عبد الرحمٰن بن عَوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (5) حضرتِ سیِّدُنا زُبیر بن عوّام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔ عشرۂ مُبَشَّرہ "اُن 10 صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کہتے ہیں جن کو ہمارے مکّی مَدَنی میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دنیا ہی میں جنّت کی بشارت عنایت فرمادی تھی۔ اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت، مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

وہ دَسوں جن کو جنّت کا مُژدہ ملا اُس مبارَک جماعت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گھر میں مسجد کی تعمیر

حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ابتدائے اسلام میں اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنائی تھی، جہاں وہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے اور نماز پڑھا کرتے تھے، لوگ آپ کے اس رُوح پَرور مَنظر کو دیکھ کر آپ کے آس پاس اکٹھے ہو جاتے، آپ کی تلاوتِ قرآن، عبادت و رِیاضَت اور خوفِ خُدا میں رونا لوگوں کو بہت متاثر کرتا تھا، آپ کے اس عمل کے سبب بھی کئی لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔[1] حضرت سَیدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ میرے والدِ ماجد جب قرآنِ پاک کی تلاوت فرماتے تو آپ کو اپنے آنسوؤں پر اختیار نہ رہتا یعنی زار و قطار رونے لگتے۔[2]

تلاوت میں رونا کارِ ثواب ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ قرآنِ

---

1 ...الریاض النضرۃ، الفصل الخامس فی ذکر من...الخ، ۱/۹۲

2 ...شعب الایمان، الحادی عشر من شعب الایمان، ۱/۴۹۳، حدیث:۸۰۶

www.dawateislami.net

کریم کی تلاوت کرتے ہوئے کس قدر گریہ وزاری کرتے، حالانکہ آپ کو دنیا میں ہی حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زبانِ مبارک سے جنّتی ہونے کی خوشخبری مل گئی تھی، اس کے باوجود آپ خوفِ خدا سے روتے۔ ہمیں بھی قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہوئے رونا چاہیے اور اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت ہی بنا لینی چاہیے، کیونکہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہوئے رونا مستحب ہے، جیسا کہ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے قرآنِ پاک کی تِلاوَت کرتے ہوئے رویا کرو اور رونا نہ آئے تو رونے کی سی صورت بنالو۔[1]

عطا کر مجھے ایسی رِقت خُدایا کروں روتے روتے تلاوت خدایا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گرمیوں میں روزے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح ہمارے پیارے صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ عِبادَت گُزار تھے اِسی طرح کثرت سے روزے بھی رکھا کرتے تھے جیسا کہ آپ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ گرمیوں میں (نفل) روزے رکھتے اور سَردِیوں میں چھوڑ دیتے تھے۔[2] واقعی یہ حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا ذوقِ عبادت تھا کہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہوئے روتے اور فرض روزوں کے علاوہ گرمیوں میں نفل روزے رکھتے، اگر آج ہم اپنی حالت پر غور کریں تو سردیوں میں فرض روزے بھی بہت مشقت کے ساتھ رکھتے ہیں حالانکہ سَردِیوں میں عُموماً دِن بہت چھوٹے اور راتیں بہت طَوِیل ہوتی ہیں اور دِن میں پیاس بھی بہت کم لگتی ہے جبکہ گرمیوں میں عُموماً دِن بہت طَوِیل اور راتیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں اور دن میں پیاس کی شِدت بھی زیادہ ہوتی

[1] ...ابن ماجه، باب فى حسن الصوت، ۲/۱۲۹، حديث: ۱۳۳۷ ملتقطا

2... الزهد للامام احمد، كتاب الزهد، زهد أبي بكر صديق، ص ۱۴۱، حديث: ۵۸۵

www.dawateislami.net

ہے۔یقیناً یہ دُنیا کی گرمی آخرت کی گرمی کے مُقابلے میں کچھ بھی نہیں کہ جب قیامَت کا دِن ہو گا اور سُورَج سَوا مِیل پر رہ کر آگ برسا رہا ہو گا، شِدَّتِ پیاس سے زبانیں باہر نکل رہی ہوں گی، لوگ اپنے ہی پسینے میں شرابور ہوں گے،اس وقت کی گرمی برداشت کرنا یقیناً ہمارے بس میں نہیں، لہٰذا دُنیا میں ہی رِضائے اِلٰہی کے لیے اچھے اعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے،اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مَنا لیجئے اور بروزِ قِیامَت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے سایہ ٔعرش پانے کیلئے آج دنیا ہی میں نیکیوں کی کثرت کرنی ہو گی،اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا نیکیوں بھرا مدنی ماحول ہمیں نیکیاں کمانے کے کئی مواقع فراہم کرتا ہے،جی ہاں!اِنہی مواقع میں سے ایک بہترین موقع **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** بھی ہے۔

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

مَدَنی مذاکرے کی تو کیا ہی بات ہے کہ اس میں شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کیے گئے مُختلف سُوالات کے دِلچسپ جوابات کی صُورت میں زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق مفید معلومات کے ساتھ ساتھ کثیر عِلْمِ دِیْن بھی حاصل ہوتا ہے۔علمِ دِین کی فضیلت کے تو کیا کہنے، حضرت سَیِّدُنا ابُوذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:اے ابوذر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)!تمہارا اس حال میں صُبح کرنا کہ تم نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب سے ایک آیت سیکھی ہو،یہ تمہارے لئے 100 رکعتیں نفل پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے علم کا ایک باب سیکھا ہو،جس پر عمل کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو،تو یہ تمہارے لئے 1000 رکعت نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔(1)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے،ہاتھوں ہاتھ نیّت کرتے ہیں کہ ہم بھی ہر ہفتے مَدَنی مُذاکرے

1۔۔۔ابن ماجه،کتاب السنة،باب فی فضل من تعلم، ۱۴۲/۱،حدیث: ۲۱۹

www.dawateislami.net

میں اوّل تا آخر شرکت کیا کریں گے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مدنی مُذاکرے میں شرکت کی دعوت دیتے رہیں گے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی اسلامی بھائی مدنی مُذاکرے کی بَرکت سے اپنی گُناہوں بھری زِندگی سے توبہ کرچکے ہیں۔ آیئے ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں:

روزانہ مدنی مذاکرہ سُننے کی برکت

زم زم نگر حیدر آباد (بابُ الاسلام، سندھ پاکستان) کے علاقے پھلیلی پار کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ یوں تو دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول کی مدنی بہاریں بچپن ہی سے نصیب تھیں، مگر مردُود شیطان نے دنیا کے پُر فریب نظاروں میں بُری طرح اُلجھا رکھا تھا، میرا چہرہ سنّتِ مُصْطَفٰے (یعنی داڑھی شریف) سے محروم تھا اور ننگے سر پھرنا میرا معمول تھا۔ زندگی کے بیش قیمت ماہ و سال غفلت میں بسر ہو رہے تھے کہ خوش قسمتی سے ایک بار کسی مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ملاقات ہو گئی، دورانِ گفتگو انہوں نے مجھ سے کہا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: جو روزانہ ایک بیان سنتا ہے، میں اس سے خوش ہوتا ہوں۔ ان الفاظ نے میرے دل میں اپنے مرشدِ کریم سے محبت کے سوئے ہوئے جذبات کو بیدار کر دیا چنانچہ میں نے مکتبۃُ المدینہ سے جاری کردہ 50 مَدَنی مذاکروں پر مشتمل CD خرید لی اور روزانہ ایک مدنی مذاکرہ سننے کی سعادت پانے لگا۔ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے لبوں سے جھڑنے والے شریعت و طریقت کے روشن موتیوں نے میرے دل کے بے نور نگینے کو چمکا کر رکھ دیا، آپ کی پُر تاثیر گفتگو کی برکت سے دن بدن گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت بڑھنے لگی، ابھی چند ہی مَدَنی مذاکرے سنے تھے کہ میرے حُلیے، کردار اور اَندازِ زندگی میں تبدیلی آنے لگی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیں، سر پر سبز عمامہ کا تاج سجا لیا، چہرہ داڑھی شریف سے منور کر لیا اور مَدَنی کاموں میں دلچسپی لینے لگا۔ الغرض ان مَدَنی مُذاکروں کے ذریعے امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے میری ایسی مدنی تربیت فرمائی کہ میری 26 سالہ زندگی میں کبھی

www.dawateislami.net

ایسی تربیت نہ ہوئی تھی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی مدنی مذاکروں میں شرکت کا ذوق و شوق عطا فرمائے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ بیک وقت ملک و بیرونِ ملک **سینکڑوں مقامات** پر **اجتماعی طور** پر دیکھا سُنا جاتا ہے، کثیر عاشقانِ رسول علمِ دِین کے حصول کے لیے ہر ہفتے جمع ہوتے ہیں، OB Van کے ذریعے **مختلف شہروں** کی بھی مدنی مذاکرے میں شرکت ہوتی ہے، گھر پر اِنفرادی طور پر دیکھنے سے بہتر ہے کہ اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ دیکھا جائے، اگر **مجلسِ رابطہ، مجلس نشرو اِشاعت، مجلس وکلاء و ججز، مجلسِ تاجران، مجلس رابطہ برائے تاجران، مجلس ذرائع آمد و رفت، مجلس اِزدِیادِ حُب** کے اسلامی بھائی، کسی اسلامی بھائی کے گھر اپنے شعبے کے افراد کو جمع کر کے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی ترکیب کریں تو کیا بات ہے! اگر ہر ہفتے مختلف گھروں میں 12، 12 اسلامی بھائی بھی اجتماعی طور پر شامل ہوں تو مدینہ مدینہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صِدیقِ اکبر اور مریضوں کی عیادت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا ذکرِ خیر جاری ہے، آپ کا ایک وصف یہ بھی تھا کہ آپ بیماروں کی غَم خواری کرتے ہوئے ان کی عِیادت بھی فرماتے تھے، چنانچہ ایک بار حضرت سَیِّدُنا علی المرتضی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیمار ہوگئے، جب حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو معلوم ہوا تو آپ نے حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق اور حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما دونوں سے ارشاد فرمایا: حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیمار ہوگئے ہیں، ہمیں ان کی عیادت کے لیے ضرور جانا چاہیے۔ یہ سُن کر وہ بھی تیار ہوگئے۔ لہٰذا تینوں، حضرت سَیِّدُنا علی المرتضی

www.dawateislami.net

شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے گھر پہنچے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ حضرت سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیماروں کی عیادت فرمایا کرتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ بیمار مسلمانوں کی عیادت کیا کریں کہ اس کی بہت برکتیں ہیں، جی ہاں! مریض کی عیادت کرنا سُنّت بھی ہے، مریض کی عِیادت کرنا مدنی انعامات میں سے ایک **مدنی انعام** بھی ہے۔

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو کسی مریض کی عیادت کرتا ہے یا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملنے جاتا ہے تو ایک مُنادِی (یعنی ندا کرنے والا) اُسے مخاطب کر کے کہتا ہے: خُوش ہو جا کیونکہ تیرا یہ چلنا مُبارک ہے اور تُو نے جنّت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا ہے۔ (2) لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی مریضوں کی عِیادَت کر کے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصِل کریں اور جنّت کے حقدار بنیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اخراجات سے زائد رقم کم کروادی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قناعَت اور کفایت شِعاری سے کام لینے کے معاملے میں بھی حضرتِ سَیِّدُنا صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا جو بے مثال انداز تھا، اُس میں یقیناً ہمارے لئے صبر و شکر کا درس بھی ہے اور قناعت کی ترغیب بھی۔ چُنانچہ ایک مرتبہ حضرتِ سَیِّدُنا صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی اَہلیہ محترمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو حلوا کھانے کی خواہش ہوئی، تو آپ نے اُن سے ارشاد فرمایا: ہمارے پاس اتنی رقم نہیں

---

1 ... تفسیر روح البیان، پ۱۳، سورۃ الرعد، تحت الایۃ: ۳۱، ۴/۳۷۷

2 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی زیارۃ الاخوان، رقم ۲۰۱۵، ج۳، ص۴۰۶

www.dawateislami.net

کہ ہم حلوا خرید سکیں۔ اُنہوں نے عَرض کی: میں اپنے گھریلو اخراجات میں سے چند دنوں میں تھوڑے تھوڑے پیسے بچا کر کچھ رقم جمع کرلوں گی، اُسی سے حَلوا خرید لیں گے۔ فرمایا: ٹھیک ہے ایسا کرلینا۔ چنانچہ آپ کی زوجہ محترمہ نے رقم جمع کرنا شروع کی، کافی دنوں بعد تھوڑی سی رقم جمع ہوگئی، جب انہوں نے آپ کو بتایا تاکہ آپ حلوا خرید لیں تو آپ نے وہ رقم لی اور بَیْتُ الْمال میں لوٹا دی اور فرمایا کہ یہ ہمارے اخراجات سے زائد ہے۔ اس کے بعد آپ نے آئندہ کیلئے بَیْتُ الْمال سے ملنے والے اخراجات سے اُتنی رقم کم کروادی۔ (1)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حِکایَت کو سُن کر خاص طور پر ان لوگوں کو غور کرنا چاہیے جو اپنی ہر خواہش کو پُورَا کرنا ضَروری سمجھتے ہیں۔ کاش! ہمیں بھی اپنے نفس کی مخالفت کرنے، تقویٰ اور قناعت اختیار کرنے کا مدنی ذہن نصیب ہوجائے۔ یقیناً اس حکایت میں تمام اسلامی بھائیوں کیلئے قناعت و خُودداری اپنانے، حرِص و طَمَع سے خُود کو بَچانے اور اپنی آخِرت کو بہتر بنانے کیلئے خوب خوب نصیحت کے مدنی پھول اپنی خوشبو بکھیر رہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

صِدیقِ اکبر اور لواحقین سے تعزیت

اسی طرح آپ کا ایک وصف یہ بھی تھا کہ آپ کو جب کسی کے فوت ہونے کی اطلاع ملتی تو آپ اس کے عزیز و اقارب سے تعزیت فرماتے چنانچہ حضرت سَیِّدُنا قاسم بن محمد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے رِوایَت ہے کہ جب کسی کا انتقال ہوجاتا تو حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اس کے عزیزوں سے تَعزِیَت کرتے اور اُنہیں یوں فرماتے: تسکین میں کوئی مُصِیبَت نہیں، رونے دھونے کا کوئی فائدہ نہیں، موت اپنے بعد والے معاملات کے لیے آسان اور پہلے والے معاملات کے لیے سَخت ہے، تم رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ

1 ... الکامل فی التاریخ، ذکر بعض اخبارہ ومناقبہ، ۲/۲۷۱

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وفاتِ ظاہری کو یاد کرو تمہاری مصیبت کم ہو جائے گی اور تمہارا اجر بڑھ جائے گا۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحَظہ فرمایا کہ حضرت سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ خَلِیْفَۃُ الْمُسْلِمِیْن یعنی مُسلمانوں کے خلیفہ ہونے کے باوُجُود بھی تعزیت کو ترک نہیں کرتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا اور مُسلمانوں کی دِلجُوئی کی نیت سے مُصیبت زَدہ مُسلمان سے تعزیت کیا کریں، احادیثِ مُبارَکہ میں اس کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے۔ چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے کہ جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیت کرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور رُوحوں کے درمیان اس کی رُوح پر رحمت فرمائے گا اور جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنّت کے جوڑوں میں سے دو ایسے جوڑے پہنائے گا، جن کی قیمت (ساری) دنیا بھی نہیں ہو سکتی۔[2]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! تعزیت کے چند آداب بھی سُن لیتے ہیں چنانچہ

(1) تعزیت مسنون (یعنی سنت) ہے۔ (2) تعزیت کا وقت موت سے 3 دن تک ہے، اس کے بعد مکروہ ہے کہ غم تازہ ہو گا، مگر جب تعزیت کرنے والا یا جس کی تعزیت کی جائے، وہاں موجود نہ ہو یا موجود ہے، مگر اُسے علم نہیں تو بعد میں حرج نہیں۔ (3) دفن سے پیشتر بھی تعزیت جائز ہے، مگر افضل یہ ہے کہ دفن کے بعد ہو (4) مستحب یہ ہے کہ میّت کے تمام اقارب (یعنی قریبی رِشتہ داروں) سے تعزیت کریں، چھوٹے بڑے مَرد و عورت سب کو، مگر عورت کو اُس کے محارم ہی تعزیت کریں۔ تعزیت میں یہ کہے، اللہ تعالیٰ میّت کی مغفرت فرمائے اور اس کو اپنی رحمت میں ڈھانکے اور تم کو صبر عطا کرے اور

---

1 ...التمهيد لما فى الموطا من المعانى والاسانيد، عبد الرحمن بن قاسم بن محمد، ۹۷/۸

2 ...المعجم الاوسط للطبرانى، باب الهاء، ذكر من اسمه هاشم، ۴۲۹/۶، حديث: ۹۲۹۲ ملتقطا

www.dawateislami.net

اس مصیبت پر ثَواب عَطا فَرمائے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پڑوسی سے جھگڑا مت کرو

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا ابُو بکر صِدِیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا ایک بہت ہی پیارا وَصف یہ بھی تھا کہ آپ پڑوسیوں کے حق میں نہایت نرم دل تھے، جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا عبدُ الرَّحمن بن قَاسم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اپنے والِد سے رِوایَت کرتے ہیں کہ ایک بار حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ حضرت سَیِّدُنا عبدُ الرحمن بن ابُو بکر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس سے گُزرے تو وہ اپنے پڑوسی کو ڈانٹ رہے تھے، آپ نے ان سے فرمایا: اپنے پڑوسی کے ساتھ جھگڑا مت کرو، کیونکہ یہ تو یہیں رہے گا، لیکن جو لوگ تُمہاری لڑائی کو دیکھیں گے وہ یہاں سے چلے جائیں گے۔[2]

پڑوسی کے حُقُوق

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پڑوسی کے ساتھ جھگڑنے والے شخص کو کس قدر احسن انداز میں نیکی کی دعوت پیش کی اور واقعی جب پڑوسی آپس میں کسی بات پر جھگڑتے ہیں تو سراسر اُن کا اپنا ہی نقصان ہوتا ہے، کیونکہ لڑائی کے بعد بھی انہیں ایک ساتھ ہی رہنا ہے اور ان کا آپس میں جھگڑا کرنا دیگر لوگوں کے لیے تماشا بن جاتا ہے۔

یاد رہے! اسلام میں پڑوسی (Neighbour) کے حُقُوق کی بہت اہمیت ہے، چنانچہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پڑوسیوں کے اس قدر حُقوق بیان

1...بہارِ شریعت، حصہ چہارم، ۱/ ۸۵۲

2...کنز العمال، کتاب الصحبة، باب فی حقوق تتعلق بصحبة الجار، الجزء: ۹، ۵/ ۷۹، حدیث: ۲۵۵۹۹

www.dawateislami.net

فرمائے کہ ایسے لگا جیسے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے وراثت میں حصہ دار بنا دیں گے۔[1]

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی پڑوسیوں کا خُوب خیال رَکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نصیحتوں کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے جس طرح اپنے کردار کے ذریعے لوگوں کی اصلاح فرمائی، اسی طرح اپنے فرامین میں بھی مدنی تَرْبِیَت کے بہت سے مدنی پھول عطا فرمائے ہیں۔ چنانچہ حضرت رافع رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی بارگاہ میں حاضر تھا، میں نے عرض کی: آپ مجھے نصیحت فرمائیں۔ آپ نے دو(2) بار فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ تُم پر رحم کرے اور برکت دے۔ (1) فرض نمازیں بروقت ادا کیا کرو۔ (2) زکوٰۃ خُوشی سے دیا کرو۔ (3) رمضان کے روزے رکھو (4) بَیْتُ اللہ کا حج کرو اور (5) کبھی حاکم نہ بنو۔ میں نے عرض کیا: حُضور! آج کل تو حکمران ہی اُمّت کے بہترین لوگ ہیں۔ ارشاد فرمایا: آج کل اَمارت یعنی حکمرانی آسان ہے، لیکن مجھے یہ ڈر ہے کہ آئندہ زمانے میں فُتوحات کی زیادتی کے سبب حکومتیں بھی زیادہ ہوں گی اور اس طرح ممکن ہے کہ نااہل حکمران بھی آئیں گے۔ جب کہ کَل برو زِ قیامت حاکم کا حِساب لمبا ہو گا اور عذاب زیادہ جبکہ غیر حاکم کا حساب کم اور عذاب ہلکا۔ اس لیے کہ حکمران ہی سے زیادہ ظُلم سَرزَد ہوتا ہے اور ظالم حاکم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عہد کو توڑ دیتا ہے۔ انہی حکمرانوں میں سے (عدل وانصاف کرنے والے) بعض اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُقرَّب بھی ہوتے ہیں اور بعض (ظلم وستم کے سبب) مردُودِ بارگاہِ خدا بھی۔ خدا کی قسم! تم میں سے جب کوئی شخص ہمسائے کی بکری یا اُونٹ قبضہ میں کرلے تو بڑا

---

1 ...المعجم الكبير، محمد زياد الالهانی عن ابی امامة، حديث: ٧٥٢٣، ج٨، ص ١١١

www.dawateislami.net

خوش ہوتا ہے کہ میں نے ہمسائے کی بکری یا اُونٹ ہتھیا لیا ہے، حالانکہ ایسوں پر عذاب نازل کرنا اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا زیادہ بڑا حَق ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 دن کا "اصلاحِ اعمال کورس"۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِین اور صحابہ و اہلِ بیت سے محبت و عقیدت کا جذبہ بیدار کرنے، پڑوسیوں کے حقوق سیکھنے، نیک بننے اور نفل عبادات کا جذبہ بیدار کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور **12 دن کا "اِصلاحِ اعمال کورس"** کرنے کی نیت بھی کر لیجئے۔ یہ کورس شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا پسندیدہ کورس ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس کورس کو 100 بار کیا جائے تو بھی کم ہے۔ اس مدنی کورس میں ایسا کیا ہے۔؟؟؟

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُرفِتَن دَور میں نیکیاں کرنے اور گُناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مُشتمل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ مدنی اِنعامات کی صُورت میں عطا فرمایا ہے، **اصلاحِ اعمال کورس** میں ان مدنی اِنعامات پر عمل کرنے کی آسانیاں اور ان پر عمل کرنے کی مشق (Practical) بھی کروائی جاتی ہے، اس کے علاوہ تَہَجُّد، اِشراق وچاشت، دُرُست تَلَفُّظ کے ساتھ تلاوتِ قرآنِ کریم، اَوراد و وَظائف، مختلف دُعائیں، مدنی حلقہ اور شجرہ شریف بھی پڑھا جاتا ہے۔ باطن کی اِصلاح و تَربِیَت کیلئے مُہلکات (یعنی ہلاکت میں ڈالنے والی باطنی بیماریوں) مثلاً حسد، تکبُّر، رِیاکاری، بدگُمانی وغیرہ موضوعات پر بیانات، نماز کا طریقہ، فُضُول باتوں سے بچنے کے لئے اِشارے اور بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

1...شعب الایمان، فصل فی ذکرما ورد من التشدید، ۶/۵۱، حدیث: ۷۴۷۲، الریاض النضرة، ذکر ما یدل علی...الخ، ۱/۲۵۳

www.dawateislami.net

دُعائے عطّار! یا اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کوئی بھی **12 دن کا "اصلاحِ اعمال کورس"** کرے، پُل صراط پر سے وہ بجلی کی سی تیزی سے گُزر جائے اور بے حساب جنّت میں داخلہ حاصل کرلے اور محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اسے پڑوس مل جائے۔

مدنی اِنْعامات کی بھی مرحبا کیا بات ہے　　قُربِ حَق کے طالبوں کے واسطے سوغات ہے

نفل روزوں کی مَدَنی تحریک

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! سال بھر روزے رکھنے والے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان سے دعوتِ اسلامی میں **نفل روزوں کی مدنی تحریک** بالخصوص مدنی انعامات والوں کے ذریعے جاری رہتی ہے۔

آیئے نفل روزوں کے بارے میں چند مدنی پھول سُنتے ہیں چنانچہ (1) فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: اگر کسی نے ایک دِن نَفل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اِس کا ثواب پورا نہ ہوگا، اس کا ثواب تو قیامت ہی کے دن ملے گا۔ (مسند ابی یعلی، ج ۵، ص ۳۵۳، حدیث ۶۱۰۴) (2) **عاشقانِ روزہ کی تنظیمی دَرَجہ بندی: ممتاز:** جو صومِ داؤدی یعنی ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھے یا مہینے میں کم از کم 15 روزے اپنی سہولت کے مطابق رکھے یا پانچ (5) **ممنوعہ ایّام** کے علاوہ سارا سال روزے رکھے۔ (عیدالفطر اور 13، 12، 11، 10 ذوالحجۃ الحرام کو روزہ رکھنا مکروہِ تحریمی ہے۔)[1] **بہتر:** جو ہر پیر شریف اور جمعرات کا روزہ رکھے (پیر اور جمعرات کا روزہ سُنّت ہے، البتہ جو اپنی سہولت کے مطابق مَدنی ماہ میں سات روزے رکھ لے وہ بھی تنظیماً "بہتر" میں شمار ہو گا۔) **مناسب:** جو ہر پیر شریف کو یا مجبوری ہو تو ہفتہ وار چھٹی والے دن روزہ رکھے (یُوں مہینے میں چار پانچ روزے ہوں گے۔) (3) **یاد رکھئے! نفل روزہ:** قصداً شروع کرنے سے پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے، اگر توڑے گا تو قضا

1…درمختار وردالمحتار، ۳/۳۹۱

www.dawateislami.net

واجب ہوگی۔[1] (4)ماں باپ اگر بیٹے کو نَفل روزے سے اس لیے منع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے۔[2] (5)شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔[3]

مَدَنی اِلتجا: نفل روزوں کی مَدَنی تحریک میں شامل ہونے والے اسلامی بھائی اس نمبر 5921226 312 92+ پر اپنا نام، شہر کا نام، موبائل نمبر اور درجہ (ممتاز، بہتر، مناسب) ایس ایم ایس فرمائیں۔

مدرسۃُ المدینہ بالِغان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی دِینِ مَتین کے 103 سے زائد شعبہ جات میں مدنی کام کررہی ہے، انہی میں سے ایک شعبہ مدرسۃُ المدینہ بالغان بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پاکستان بھر میں مدرسۃُ المدینہ بالغان کی تعداد تقریباً 5000 ہے، مدرسۃ المدینہ بالغان میں بالغ یعنی بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو دُرست مخارج کی ادائیگی کے ساتھ مدنی قاعدہ اور قرآنِ کریم فِیْ سَبِیْلِ اللہ پڑھایا جاتا ہے، مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول قرآنِ کریم کی تعلیم سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ کثیر علمِ دین بھی سیکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مدرسۃ المدینہ بالغان کے کم وبیش 63 منٹ کے **جدول** میں کتاب **"نماز کے احکام"** سے نماز، غسل، وضو، نمازِ جنازہ، سُنّتیں سکھانا، **مدنی درس** دینا، **فرض علوم** پر مشتمل بیانات سُننا، **دُعا** یاد کروانا اور آخر میں مدنی انعامات کے رِسالے سے **فکرِ مدینہ** کرنا بھی شامل ہے۔ **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آیئے! ہمّت کیجئے، تعلیمِ قرآن حاصل کرنے کے لیے **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں خود بھی شرکت کیجئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے۔

1...درمختار، ۳/۴۷۳

2...ردالمحتار، ۳/۴۷۸

3...درمختار، ۳/۴۷۷

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے بیان میں ہم نے حضرت سَیِّدُنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے مختلف اوصاف و کردار سے متعلق سُنا کہ

❀ "صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ " کی پوری زندگی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں گزری۔ ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی پوری زندگی خوفِ خدا میں گزری ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی پوری زندگی عشقِ رسول اور ❀ سنتِ مُصطفےٰ پر عمل کرتے ہوئے گزری ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی پوری زندگی چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں سے محبت کرتے میں گزری ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ منصبِ خِلافت پر جتنا عرصہ فائز رہے، اس کا حق ادا فرماتے رہے ❀ "صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ "تقویٰ و پرہیز گاری کی دولت سے مالا مال تھے ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ظلم کی چکی میں پسنے والے مسلمانوں کی خیر خواہی فرمائی ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مظلوم مسلمانوں کو ظلم و ستم کی بیڑیوں سے نجات دلانے کے لئے اپنا مال خرچ کرنے سے بھی دریغ نہ فرمایا ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مسلمانوں کے خلیفہ و حکمران ہونے کے باوجود زندگی عیش و عشرت کے بجائے نہایت سادگی اور صبر و قناعت میں گُزاری ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ مریضوں کی عیادت کرتے ❀ کہیں فوتگی ہو جاتی تو میّت کے اہلِ خانہ سے تعزیت فرماتے ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نماز، روزہ، حج اور زکوۃ وغیرہ کی ادائیگی کی ترغیب دلایا کرتے ❀ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی اپنی عبادت گُزاری کا عالم یہ تھا کہ گرمی کے دنوں میں نفل روزے رکھا کرتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنی زندگی کو نیکیوں میں گزاریں اور گناہوں سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ مُصطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

ہاتھ ملانے کے چند مَدَنی پھول

(1) دو مسلمانوں کا بوقتِ ملاقات سلام کر کے دونوں ہاتھوں سے مُصافَحہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ ملانا سنّت ہے۔ (2) جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصافَحہ کرتے ہیں اور نبی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[2] (3) ہاتھ ملاتے وقت دُرُود شریف پڑھ کر ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھ لیجئے: "یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُم" (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفِرت فرمائے) (4) دو مسلمان ہاتھ ملانے کے دَوران جو دُعا مانگیں گے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول ہو گی ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی۔[3] (5) آپس میں ہاتھ ملانے سے دُشمنی دُور ہوتی ہے (6) فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو مسلمان اپنے بھائی سے مُصافَحہ کرے اور کسی کے دل میں دوسرے سے عداوت نہ ہو تو ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اللہ تعالٰی دونوں کے گزَشتہ گناہوں کو بخش دے گا اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف مَحَبَّت بھری نظر سے دیکھے اور اُس کے دل یا سینے میں عداوت نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش

1…مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

2…شعب الایمان، ۶/۴۷۱، حدیث: ۸۹۴۴

3…مسند امام احمد، ۴/۲۸۶ حدیث: ۱۲۴۵۴

www.dawateislami.net

دیئے جائیں گے۔[1] (7) مُصافَحہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہئے۔[2]

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب ''بہارِ شریعت حصّہ 16''اور ''سنّتیں اور آداب'' ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رَسُول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

عاشقانِ رسول، آئیں سُنّت کے پُھول
دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ

1...کَنْزُ الْعُمّال، ۹/ ۵۷

2...بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ۳/ ۹۸

www.dawateislami.net

وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیاتو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتاہے تویوں پڑھتاہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَاَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر (70) فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/ ۳۲۹، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔)16جمادی الاخریٰ 1438ھ،16مارچ 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا،**فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا،**فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **18مارچ** بعد نمازِ عشاء تقریباً 9بجے(09:00pm) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن و علاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

یارِ غار و یارِ مزار، عاشقِ اکبر، امیرُ المؤمنین حضرت سیدنا **صدیقِ اکبر** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت مبارکہ پر مشتمل **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"عاشقِ اکبر"** مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (۞) سیّدُنا صِدّیقِ اکبر کا مُختصر تعارُف (۞) مال و جان آقائے دو جہاں پر قربان (۞) راہِ خُدا میں صِدّیقِ اَکبر کا مُشکلات پر صَبْر (۞) 7 غلام خرید کر آزاد کئے (۞) صِدّیقِ اَکبر کا مالی اِیثار (۞) مصیبت میں آقا سے مدد مانگنا صحابہ کا طریقہ ہے (۞) صدِّیقِ اکبر کی وفات کا سبب کیا تھا؟ (۞) منبرِ مُنوّر کے زِینے کا اِحترام (۞) صِدّیقِ اَکبر کا یومِ وفات اور 22 مَدَنی پھول اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے **"امیرِ اہلسنّت"** کا رسالہ **" عاشقِ اکبر "** کا خود بھی مطالعہ کیجئے، سیدنا صِدّیقِ اَکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **اِیصالِ ثواب اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے**۔"(18) روپے ہدیہ

الحمدللہ عزوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا(4) زبانوں "سندھی، ہندی، گجراتی اور انگلش

www.dawateislami.net

"وغیرہ میں ترجمہ ہو چکا ہے۔یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

رسالہ "**اللہ والوں کا اندازِ تجارت**":اس رسالے میں آپ پڑھ سکیں گے:(۞)کسب کی فضیلت پر فرامینِ مصطفیٰ(۞) تاجر کو کیسا ہونا چاہیئے؟(۞)رزق کا ضامن کون ؟(۞)مالداروں کے لمحۂ فکریہ (۞)سُود کی مذمّت میں احادیثِ مبارکہ(۞)رِزق میں برکت کے رُوحانی علاج (20)روپے ہدیہ

رسالہ:"**صحابی کی انفرادی کوشش**"اس رسالے میں کیا ہے؟سنئے(۞)مدینہ مُنوّرہ کا پہلا مبلغ (۞)دِیدارِ مصطفی کی تڑپ (۞)افضل عمل کون سا ہے؟(۞)رِیاکار کا کیا انجام ہو گا؟(35)روپے ہدیہ

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں،آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
16مارچ2017ء	حلال طریقے سے کمانے کے مدنی پھول (11تا20) حلال طریقے سے کمانے کے 50مدنی پھول (ص9تا11)	دُوسرا کلمہ یاد کروایا جائے(مدنی پنج سُورہ ص136)	
23مارچ2017ء	حلال طریقے سے کمانے کے مدنی پھول (21تا30) حلال طریقے سے کمانے کے 50مدنی پھول (ص11تا16)	تیسرا کلمہ یاد کروایا جائے(مدنی پنج سُورہ ص137)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماعِ عشاء کی نماز،باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net